المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے اغراض و مقاصد

عبادت خدا کی

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْئًا

ترجمہ۔اور صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)

محبت و اطاعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ

ترجمہ۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)

خدمت مخلوق خدا کی

اِرْحَمُوْا مَنْ فِى الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَّنْ فِى السَّمَاءِ

ترجمہ۔تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا (ترمذی)

جو کام زیادہ کرنے ہیں

☆ **قرآن و سنت پر عمل اور دعوت:** ترجمہ۔اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆ **مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش:** ترجمہ۔تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆ **فلاح اتحاد امت کی کوشش:** ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆ **فکر آخرت:** ترجمہ۔جو آخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے

☆ **شرک:** ترجمہ۔کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۲) ☆ **بدعت:** ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆ **ظلم:** ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆ **حقوق العباد میں کوتاہی:** ترجمہ۔اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قرابت دار ہمسایہ اور غیر قرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆ **اہل بیت اطہارؓ:** ترجمہ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆ **صحابہ کرامؓ:** ترجمہ۔مہاجر و انصار میں سبقت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆ **اولیاء کرام:** ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھا لیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔(مسلم)

☆ **علماء کرام:** ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شمائل مبارکہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بیدار ہونا:۔ جب جاگتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْر

جوتا اور لباس پہننا: جوتا اور لباس پہلے دائیں جانب سے پہنتے اور اتارنے میں پہلے بائیں جانب سے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اوقات:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کے اوقات حصوں میں تقسیم تھے۔

۱: ایک حصہ گھر والوں کے ساتھ ہنسنا مسکرانا اور بولنا کام کاج میں ہاتھ بتانے میں صرف ہوتا تھا۔ اس دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری نبوی عظمتوں کو چھوڑ کر ایک فرد خانہ بنے رہتے۔

۲: ایک حصہ عبادت کے لئے تھا جو رات کی تاریکیوں میں اور تنہائی میں نکلتا تھا۔

۳: ایک حصہ استراحت کے لئے تھا جو نماز عشاء کے بعد سے تہجد تک رہتا تھا پھر نماز فجر پڑھتے فجر سے پہلے تھوڑی دیر لیٹ بھی جاتے تھے۔

سرمہ لگانا:۔ روزانہ سونے سے پہلے سرمہ لگا کر سوتے تھے کبھی ہر آنکھ میں تین تین بار کبھی ہر آنکھ میں دو دو بار کبھی کبھی داہنی آنکھ میں تین چار بار اور بائیں آنکھ میں دو بار۔

سوتے وقت کی دعا اور طریقہ:۔ جب بستر پر لیٹ جاتے تو دونوں ہاتھ دعا کے انداز میں اٹھا کر سورۃ اخلاص اور معوذتیں پڑھ کر ہتھلیوں پر دم کرتے اور پورے جسم پر پھرا لیتے اور پھر یہ عمل تین بار دھراتے داہنی کروٹ لیٹ کر داہنا ہاتھ داہنے رخسار کے نیچے دے کر اور پاؤں سکیڑ کر سوتے تھے۔

رفتار:۔ چلتے تو ہمت اور طاقت سے پاؤں اٹھاتے اور تیز چلتے گویا اونچائی سے اتر رہے ہوں۔ چلنے میں نگاہ نیچی رکھتے تھے۔

تبسم:۔ آپ کا ہنسنا صرف تبسم ہوتا تھا کسی ہنسی کی بات پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مسکرا دیتے تھے۔

گریہ:۔ آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا گریہ اتنا تھا کہ آنکھیں ڈبڈبا آتیں اور آنسو بہہ نکلتے، رونے کی آواز پیدا نہ ہوتی۔

گفتگو:۔ آپ کی گفتگو عام لوگوں کی طرح لگاتار اور جلدی نہیں ہوتی تھی بلکہ صاف صاف اور ہر مضمون دوسرے سے ممتاز ہوتا تھا۔ پاس بیٹھے سننے والے اچھی طرح سے ذہن نشین کر لیتے تھے بلا ضرورت کلام نہ فرماتے تھے

بیٹھنے کا انداز:۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں تشریف رکھتے تھے تو گوٹ مار کر تشریف رکھتے تھے۔

(گوٹ مار کر بیٹھنا یہ کہلاتا ہے کہ اکڑوں اس طرح بیٹھے کہ گویا فرش پر لٹکے ہوئے ہوں اور دونوں ہاتھوں سے پنڈلیوں پر حلقہ کرے)

پینے کا انداز:۔ پانی پینے کے دوران تین مرتبہ رک کر سانس لیا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے کہ اس طرح پینا زیادہ خوشگواری ہے اور سیر کرنے والا ہے۔ اور فرمایا کہ چوس چوس کر پیئو غٹ کر مت پیئو

کھانے کا طریقہ:۔ آپ کھاتے اکڑوں بیٹھتے یا پاؤں بچھا کر سیدھا داہنی طرف نکال کر بائیں کولہے پر ٹیک لے کر بیٹھتے، کھانے کی ابتداء میں ہاتھ دھو لیتے اور ابتداء میں بسم اللہ ضرور پڑھتے، روٹی کا نوالہ انگوٹھے اور شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی سے پکڑ کر تناول فرماتے کھانے کے بعد انگلیاں اچھے طریقے سے چاٹ لیتے تھے۔ کھانے سے فراغت کے بعد یہ دعا فرماتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْن۔

غسل فرمانا:۔ جب جنابت کا غسل فرماتے تو سب سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے تھے۔ پھر بائیں ہاتھ سے مقام استنجا کو دھوتے تھے اور داہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے تھے۔ پھر وضو کرتے (اس طرح جس طرح نماز کے لئے کیا جاتا ہے) پھر پانی لیتے اور بالوں کی جڑوں میں انگلیاں ڈال کر وہاں پانی پہنچاتے ۔یہاں تک کہ آپ ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ آپ ﷺ نے پوری طرح پانی پہنچا لیا ہے۔ تو دونوں ہاتھ پانی سے بھر کر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے اس کے بعد پورے بدن پر پانی بہاتے اور پھر دونوں پاؤں دھوتے تھے۔

لباس:۔ سب کپڑوں میں سے زیادہ کُرتے کو پسند فرماتے اس لئے کہ آپ کا لباس عام حالتوں میں چادر اور ازار (تہبند) ہوتا جو کسی قدر سخت اور موٹے کپڑے کا ہوتا تھا۔ اور کبھی پشمینہ بھی ہوتا۔

فرمایا اللہ تعالیٰ کو مومنوں کے کاموں میں سب سے زیادہ صاف لباس اور کم پر راضی ہونا پسند ہے۔ گندے کپڑے کو ناپسند اور مکروہ جانتے تھے۔ جب عمامہ باندھتے تو شملہ دونوں شانوں کے درمیان چھوڑتے تھے اور کبھی شملہ باندھتے تھے عمامہ باندھنے کی فضیلت میں زیادہ زور دیتے اور فرماتے یہ ہمارا تاج ہے۔ یوں سفید ٹوپی بھی پہنا کرتے تھے اور سوتی نما سلے ہوئے کپڑے کی گاڑھی ٹوپی بھی پہنا کرتے۔ پاجامہ پہنا نہیں مگر زیادہ فرمایا ہے کہ اس میں ستر زیادہ ہے سفید کپڑے پسند فرمائے ہیں۔

سفر پر جانا:۔ سفر کے دوران اپنے ہمراہیوں کے کام کاج میں شرکت کرتے۔ جمعرات کے دن سفر کرنا پسند فرماتے تھے اور ابتدائی دن میں سفر کے لئے نکلتے تھے۔ جب کوئی شخص سفر سے لوٹتا تو اس سے معانقہ فرماتے اور پیشانی پر بوسہ فرماتے سفر سے واپسی پر پہلے گھر تشریف لے جاتے۔ جب بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب پستی میں اترتے تو سبحان اللہ فرماتے (خواہ سواری پر ہو یا پیدل)

استنجا:۔ آپ بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ پہلے بایاں پاؤں اندر رکھتے پھر دایاں پاؤں باہر نکالتے تو فرماتے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ بیت الخلاء کا قصد کرتے تو جوتا پہن لیتے اور سر ڈھانپ لیتے اور انگوٹھی اُتار لیتے تھے

(کیونکہ اس پر اللہ اور محمد ﷺ کا نام لکھا ہوا ہوتا تھا)

مسواک:۔ جب قرأت قرآن یا سونے کا ارادہ کرتے تو مسواک کرتے وضو اور نماز کے وقت بھی مسواک کرتے تھے۔کاشانہ اقدس میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے جو کام کرتے وہ مسواک کرنا ہوتا تھا۔

خوشبو:۔ آپ ﷺ کے پاس مسک (عطر دان) تھا اس میں سے خوشبو استعمال فرماتے تھے۔

سلام:۔ آپ ﷺ جب بھی کسی سے ملتے تو سلام ضرور فرماتے۔سلام میں سبقت کرتے بچوں کے پاس سے گزرتے تو انہیں بھی سلام فرماتے اور آنے والوں کو سلام کا جواب دیتے تھے۔کسی کے ہاں جاتے تو دروازے کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر السّلام علیکم فرماتے۔رات میں اگر جاگتے تو اس طرح سلام کرتے کہ جاگنے والے سن لیتے اور سونے والے نہ سنتے۔

دیگر مشاغلہ حمیدہ:۔ کسی سے ذاتی کام میں لڑائی جھگڑا نہ کرتے تھے۔غصہ آنے پر چہرہ مبارک پھیر لیتے غصہ میں آ کر کم و بیش نہ فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ سلما

ھادی عالم ﷺ کی پسند

۱۔ایمان! اللہ،فرشتوں،آسمانی کتابوں پر رسولوں پر،آخرت اور اچھی یا بری تقدیر پر
۲۔اچھے اخلاق
۳۔مساکین
۴۔پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک
۵۔نیک فال
۶۔پرہیز گاری اور تقویٰ
۷۔اعمال میں دوائم
۸۔علم و بردباری اور وقار و تمکنت
۹۔شگر گزار بندہ بننا
۱۰۔عورت کا حیا کرنا
۱۱۔اپنی امت پر آسانی کرنا
۱۲۔اتحاد و اتفاق
۱۳۔قضاء حاجت کے وقت پردہ کرنا
۱۴۔طہارت کا اہتمام
۱۵۔مسواک کرنا (نماز کے وقت) وضو کے وقت تہجد کے وقت،گھر میں داخل ہوتے وقت اور مرض کے وقت
۱۶۔پانچوں نمازوں کی ادائیگی
۱۷۔جہاں نماز کا وقت آ جائے وہیں ادا کرنا
۱۸۔عشاء کی نماز میں تاخیر
۱۹۔فجر کی دو سنتیں
۲۰۔ظہر کی پہلی چار سنتوں پر دوام
۲۱۔نماز میں اپنے قریب عقلمند لوگوں کا ہونا
۲۲۔نفل نمازوں میں دوام
۲۳۔دوسروں سے قرآن سننا

۲۴۔امت محمدیہ کو سورۃ بقرہ کا خاتمہ عطا ہونا
۲۵۔سورۃ فتح کی پہلی، دوسری اور تیسری آیت
۲۶۔سورۃ زمر کی 53 آیت
۲۷۔گھر والوں کو عید گاہ لے جانا
۲۸۔روزہ کی حالت میں اعمال پیش کیا جانا
۲۹۔شعبان کے نفل روزے
۳۰۔کعبہ شریف کی طرف متوجہ ہونا
۳۱۔اللہ کا ذکر (سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر،
لا الہ الا اللہ
۳۲۔جامع دعائیں
۳۳۔درود شریف پڑھنے والے پر اللہ کا رحمت
بھیجنا
(آذان کے بعد، مسجد میں داخل ہوتے اور نکلتے
وقت،
دعا میں جمعہ کے دن، نماز کے آخری تشہد میں)
۳۴۔ہر کام دائیں طرف سے شروع کرنا۔
۳۵۔جمعرات کے دن سفر کرنا
۳۶۔نیک خواب
۳۷۔خواب میں بیڑی کا نظر آنا
۳۸۔بکری میں دست کا گوشت
۳۹۔حضرت سعد کی خدمت
۴۰۔مکھن اور کھجور
۴۱۔کدو
۴۲۔شوربہ
۴۳۔شہد اور میٹھی شے
۴۴۔ٹھنڈا میٹھا مشروب
۴۵۔قمیص
۴۶۔حبرہ
۴۷۔پھول کی کلی
۴۸۔زوال کے بعد فوراً نیکی کرنا
۴۹۔مہندی کا رنگ
۵۰۔کھجور کی خشک شاخیں
۵۱۔خوشبو
۵۲۔اپنی امت کی کثرت
۵۳۔عورتیں
۵۴۔مشرکین کی مخالفت کرنا
۵۵۔تیر اندازی
۵۶۔جہاد
۵۷۔مفتوحہ قبیلوں کے کھلے میدانوں میں تین دن تک
ٹھہرنا
۵۸۔زوال کے وقت دشمن کا سامنا کرنا

رہبر عالم ﷺ کی ناپسند

۱۔کفر
۲۔ان شاء اللہ کہنے میں اپنے کو شریک کرنا
۳۔بدشگونی
۵۔تصویر
۶۔شرکیہ کلمات پر مبنی تعویذ
۷۔سونے کی انگوٹھی
۸۔ٹخنوں سے نیچے چادر کو گھسیٹنا
۹۔صفر
۱۰۔بڑھاپے کا بدلنا
۱۱۔عزل کرنا
۱۲۔معوذتین کے علاوہ تعویذ

۱۴۔تعویذ باندھا
۱۵۔غیر مردوں کے سامنے اپنی زینت دکھلانا
۱۶۔چوسر کھیلنا
۱۷۔زیادہ سوال پوچھنا
۱۸۔برائی پھیلانا
۱۹۔ظلم پر گواہی دینا
۲۰۔جھوٹ بولنا
۲۱۔مال جمع کرنا
۲۲۔صدقہ کا مال رات گھر میں رکھنا
۲۳۔خود کو نیک کہنا یا باور کرانا
۲۴۔بداخلاق
۲۵۔لایعنی کام کرنے والا
۲۶۔کسی کی نقل اتارنا
۲۷۔کسی کی نقل اتار کر غیبت کرنا
۲۸۔فخر ومباحات اور تصنع وبناوٹ
۲۹۔ہنسی مذاق اور تماشہ گیری
۳۰۔مونچھیں موڑ موڑ کر گفتگو کرنا والا
۳۱۔بڑھ کر باتیں کرنے والا، متکبر
۳۲۔کسی بچہ کا دل توڑنا
۳۳۔کسی کو بے مارنا
۳۴۔نماز میں روتے بچے کی ماں پر مشقت ڈالنا
۳۵۔درندہ کی طرح زمین پر ہاتھ بچھا کر سجدہ کرنا
۳۶۔لایعنی افعال نماز میں
۳۷۔قرآن کی قراتوں میں اختلاف کرنا
۳۸۔کسی مسلمان کی قبر پر چلنا
۳۹۔حجر اسود سے اعراض کر کے گزر جانا
۴۰۔گردونواح سے مدینہ کا خالی کیا جانا
۴۱۔بے وضو اللہ کے ذکر کرنا
۴۲۔برا نام
۴۳۔جواب میں میں کہنا
۴۴۔کسی کا اپنے پیچھے پیچھے چلنا
۴۵۔لوگوں کے احترام کے طور پر کھڑا ہونا
۴۶۔سفر سے واپسی پر گھر اطلاع دیئے بغیر آنا
۴۷۔عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا
۴۸۔خواب میں طوق کا نظر آنا
۴۹۔شعر
۵۰۔لہسن کی بو
۵۱۔گرم گرم اشیاء پینا یا کھانا
۵۲۔کھانے کے اوپر سے کھانا
۵۳۔بدفعلی کیے گئے جو پائے کا گوشت
۵۴۔ریشم
۵۵۔دیباج
۵۶۔زرد رنگ کا لباس
۵۷۔نقوش والا کپڑا
۵۸۔شہرت کا لباس
۵۹۔جانوروں کا مثلہ بنانا (ناک، کان، ہونٹ کاٹنا)
۶۰۔چھپ کر نکاح کرنا
۶۱۔چھوہاروں کے بدلہ میں تازہ کھجوریں لینا
۶۲۔کمزور شخص کا امیر بنایا جانا
۶۳۔قزع
۶۴۔بدن کو داغنا اور دغوانا

۶۵۔ ہدایت اور ارشادات میں اپنے اصحاب کو تنگ دل کرنا
۶۶۔ اصحاب کو تنگ دل کرنا
۶۷۔ مسیلمہ کذاب
۶۸۔ ثُقیف کے لوگ
۶۹۔ کذاب، مختار ثقفی
۷۰۔ قبلہ کی طرف تھوکنا
۷۱۔ ناک کی رینٹھ قبلہ کی دیوار پر لگانا

ھادی عالم علیہ السلام کی محبوب لوگ وغیرہ

۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ
۲۔ حضرت عمرؓ
۳۔ حضرت عثمانؓ
۴۔ حضرت علی بن ابی طالبؓ
۵۔ حضرت زبیر بن عوامؓ
۶۔ حضر طلحہؓ
۷۔ حضرت سعدؓ
۸۔ حضرت ابوعبیدہؓ
۹۔ حضرت عبدالرحمٰنؓ
۱۰۔ حضرت زیدؓ
۱۱۔ حضرت اُسامہؓ
۱۲۔ حضرت عمار بن یاسرافہ
۱۳۔ حضرت حسن بن علیؓ
۱۴۔ حضرت حسینؓ
۱۵۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
۱۶۔ حضرت خدیجہؓ
۱۷۔ حضرت قاسمؓ
۱۸۔ حضرت فاطمۃ الزہراءؓ
۱۹۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ
۲۰۔ حضرت معاذؓ
۲۱۔ حضرت ابوذر غفاریؓ
۲۲۔ حضرت سلمان فارسیؓ
۲۳۔ حضرت مقدادؓ
۲۴۔ حضرت زاہرؓ
۲۵۔ انصار
۲۶۔ اپنی نواسی حضرت امامہ بنت زینبؓ
۲۷۔ آخرت
۲۸۔ نماز
۲۹۔ بیت المکرّمہ
۳۰۔ مدینہ
۳۱۔ جبل امد
۳۲۔ شہادت

پیپر آؤٹ ہو گیا

☆ قیامت کے دن پانچ سوالوں کے جوابات دیئے بغیر بندے کے قدم نہیں ہٹ سکتے

(۱) اسکی عمر کے بارے میں کہاں اس نے خرچ کی؟

(۲) اسکی جوانی کے بارے میں کہاں اس نے گزاری؟

(۳) اسکے مال کے بارے میں کہاں سے اس نے کمایا؟

(۴) اسکے مال کے بارے میں کہاں اس نے خرچ کیا؟

(۵) اس کے علم کے بارے میں کتنا اس نے عمل کیا ؟

جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (قرآن کی روشنی میں)

کوئی ایک عمل جنت میں لے جانے کا سبب بن سکتا ہے!!

ایمان اور اعمال صالحہ

تقویٰ اور پرہیز گاری

استقامت فی الدین

اللہ اور رسول ﷺ کی فرماں برداری

جنسی تعلقات میں احتیاط

امانت داری

عہد کی پاسداری

نمازوں کی پابندی

زکوٰۃ کی ادائیگی

لغویات سے اجتناب

شرک، ناحق قتل اور بدکاری سے بچنا

نوافل پڑھنا

آیات الٰہی سے نصیحت حاصل کرنا

روزے

رکوع اور سجدے

نیکی کا حکم

برائی سے روکنا

حدود اللہ کی پاسداری

انفاق فی سبیل اللہ

غصہ پر کنٹرول

کوتاہیوں پر اللہ سے معافی مانگنا

عفو و درگزر

رضائے الٰہی کے لئے ہجرت

جان و مال کے ذریعے جہاد

صلہ رحمی

خشیت الٰہی

تکالیف پر صبر
برائی کا جواب اچھائی سے دینا
زمین پر عاجزی سے چلنا
راتوں کا قیام
جہالت کا جواب بردباری سے دینا
اللہ کے عذاب سے پناہ
خرچ میں میانہ روی اختیار کرنا
توبہ
جھوٹی گواہی اور بے ہودگی سے گریز کرنا
حمد وثنا
بیوی بچوں اور اپنے لئے اچھی دعائیں کرنا
توبہ نصوح، سچی توبہ کرنا

جنت میں داخلے کا سبب بننے والے اعمال (احادیث صحیحہ کی روشنی میں)

کلمہ شہادت کی ادائیگی
قرآن کی تلاوت
فرض نمازوں کے بعد آیت الکرسی کا ورد
نماز پنجگانہ کی پابندی
زکوٰۃ اور صدقہ
سورۃ اخلاص سے محبت
روزوں کا اہتمام
سورۃ الملک کی تلاوت
حج بیت اللہ کی سعادت
اسمائے حسنٰی کا وظیفہ

صدق دل سے اللہ کو رب، اسلام کو دین، اور محمد ﷺ کو رسول ماننا تلاوت اور سجدہ

سبحان اللہ، الحمد للہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا وظیفہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کا وظیفہ

توحید میں استقامت
سید الاستغفار کا وظیفہ
رسول ﷺ کی اطاعت
صدق دل سے توبہ کرنا
رضائے الٰہی کے لئے آذان دینا
جہاد فی سبیل اللہ
حلال کو اپنانا اور حرام کو ترک کرنا
عدل وانصاف کرنا
بازار میں داخل ہوتے وقت دعا پڑھنا
تہجد اور تراویح کی ادائیگی
سنن موکدہ کا اہتمام
خرید وفروخت میں نرمی برتنا
تکبر، خیانت اور قرض سے دور رہنا
تحیۃ الوضوء کے نوافل پڑھنا
وضو کے بعد کلمہ شہادت
والدین کی خدمت
والدین کے لئے دعائے مغفرت کرنا
اذان سننا اور اس کا جواب دینا

مساجد بنانا/بنوانا
خاوند کی فرمانبرداری کرنا
ایک دوسرے کو سلام کرنا، کھانا کھلانا اور نرم گفتگو کرنا
یتیم کی کفالت کرنا
رضائے الٰہی کے لئے دینی بھائی سے ملاقات کرنا
پڑوسیوں سے حسن سلوک کرنا
رضائے الٰہی کے لئے طلب علم کرنا
حیوانوں پر رحم کرنا
ضرورت کی جگہ پانی کی فراہمی کرنا
متواضع اور عاجزانہ لباس
جھوٹ پر کنٹرول قدرت کے باوجود بدلہ نہ لینا
مریض کی عیادت کرنا
زبان اور شرم گاہ کی حفاظت
لوگوں کی تکالیف کا ازالہ
حسن اخلاق بحث مباحثہ سے گریز
مسلمانوں کی پردہ داری
حیاداری سے پیار اور بے حیائی سے نفرت
جماعت سے وابستگی
فیصلہ کرتے وقت انصاف کرنا
اللہ کی ذات پر بھروسہ اور توکل
سوال کرنے سے باز رہنا یعنی بھیگ نہ مانگنا
مصیبت زدہ سے اظہار ہمدردی
اجر کی امید پر صدمہ پر صبر کرنا
اولاد کی موت پر صبر کرنا
محبوب ترین شخص کی موت پر صبر
نظر چلی جانے پر صبر کرنا
صدق دل سے حصول جنت کی دعا کرنا
پردیس میں موت
شہادت، طاعون، ڈوبنے اور نفاس کی حالت میں موت
مال کی حفاظت میں قتل

دوزخ میں لے جانے والے اعمال

(مندرجہ ذیل اعمال میں سے کوئی ایک عمل بھی دوزخ میں لے جانے کا سبب بن سکتا ہے)

کفر اور شرک کی راہ
جادو سیکھنا اور سکھانا
محمد ﷺ کی رسالت کا انکار
رشتے داری کو توڑنا
نماز ترک کرنا
مسلمانوں کو تکلیف اور گالی دینا
پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا
زکوٰۃ ادا کرنا
مومن کا قتل
گمراہی اور برائی کی دعوت دینا
پاجامہ، شلوار وغیرہ ٹخنوں سے نیچے لٹکانا
پیشاب کے چھینٹوں سے نہ بچنا
حرام کھانا اور اس سے پرورش پانا
لوگوں کا مال غصب کرنا
جھوٹی قسم کھا کر کسی کی حق تلفی کرنا
احسان جتلانا

فریب اور دھوکہ دہی
جان بوجھ کر غلط فیصلے کرنا
مرد کے لئے سونے کی انگوٹھی یا زیور پہننا
حلالہ کرنا اور کروانا
جانتے بوجھتے دینی مسئلہ کو چھپانا
کسی کے نسب میں طعن لگانا
رسول ﷺ کی طرف غلط بات منسوب کرنا
خودکشی
زبان اور شرم گاہ کا ناجائز استعمال کرنا
پڑوسیوں کو تکلیف دینا
تنگ، باریک و نیم عریاں لباس پہننا اور بے پردہ گھومنا
رشوت لینا یا دینا
ناموری اور شہرت کی طلب
والدین کی نافرمانی کرنا
اولیاء اللہ کو تکلیف دینا
کاہن اور نجومی کی تصدیق کرنا

گناہ کبیرہ (بڑے بڑے گناہ)
ماخوذ ایک منٹ کا مدرسہ

گناہ کبیرہ جو کہ بغیر توبہ کے معاف نہیں ہوتے ہیں اور ایک گناہ بھی اوپر سے نیچے کرانے کے لئے کافی ہے یعنی جنت سے جہنم کی طرف لے جانے کے لئے کافی ہیں۔ مگر جس پر اللہ فضل فرمائے۔

کسی کو حقیر (خسیس) سمجھ کر اس کے اوپر ہنسنا۔
کسی کو طعنہ دینا۔
تکبر کرنا یعنی خود کو بڑا اور دوسروں کو اپنے سے کمتر سمجھنا
کسی کے نقصان پر خوش ہونا۔
باوجود قوت اور توفیق کے ضرورت مند کی مدد نہ کرنا
فخر کرنا یعنی اپنی بڑائی جتانا
کسی کے مال اور ملکیت کا نقصان کرنا
زنا کرنا یعنی بدکاری کرنا
بھوکوں اور محتاجوں کی حیثیت کے مطابق مدد نہ کرنا
دھوکہ دینا، فریب کرنا
کسی جاندار (سانس والی چیز) کی تصویر بنانا
ظلم کرنا
اچھی تندرست اور بھاری بھر کم صحت ہونے کے باوجود بھیک مانگنا
داڑھی کاٹنا یا مٹھی سے کم رکھنا
کافروں اور فاجروں کا لباس پہننا
کسی کا عیب ڈھونڈنا
مردوں کو عورتوں کا لباس پہننا، یا عورتوں کو مردوں کا لباس پہننا
چوری کرنا
کسی کے عزت اور آبرو کو نقصان پہنچانا
ڈاکہ زنی کرنا (غصب کرنا)
جھوٹی شہادت دینا (گواہ بننا)
سود لینا، دینا، لکھنا
بغیر جرم کے قتل کرنا (یعنی خون کرنا)
جھوٹی قسم اُٹھانا (حلف اُٹھانا)
کسی کی زمین پر موروثی بننے کا دعویٰ کرنا
جوا کھیلنا، رشوت لینا

یتیم کا مال غصب کرنا (حق چھیننا)	سود کی شہادت دینا
قیمت مقرر کر کے پھر اس سے زبردستی کم دینا	امانت میں خیانت کرنا
لڑکیوں (بیٹیوں/عورتوں) کو میراث سے حصہ نہ دینا	وعدہ توڑنا (وعدہ خلافی کرنا)
کسی بھی مسلمان کو بے ایمان، کافر اور خدا کا دشمن کہنا	جھوٹ بولنا
نامحرم کے نزدیک تنہائی میں بیٹھنا (جن سے نکاح ہوسکتا ہے)	ناچ دیکھنا
کافروں کے رسم ورواج پسند کرنا	موسیقی سننا
بغیر کسی عذر کے نماز قضاء کرنا	لڑکوں سے بدفعلی کرنا
اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا	شرعی جہاد سے بھاگ جانا

کسی کو خراب لقب سے بلانا جیسے او اندھے، او لنگڑے، او موٹے وغیرہ

کسی کی چیز یا مال اس کی مرضی کے بغیر استعمال کرنا اور بغیر اجازت کے اُٹھانا

کسی سے مذاق (استہزاء) کر کے اس کو شرمندہ کرنا اور اس کی بے عزتی کرنا

تہمت لگانا۔ یعنی کوئی عیب کسی میں نہ ہو وہ اس پر لگانا (اس کی طرف منسوب کرنا)

کسی دنیاوی رنج اور دکھ کے سبب کسی مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا

اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے حصے (فرض میں سے) کچھ چھوڑ دینا، مثلاً نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ

رشوت دینا۔ البتہ جہاں رشوت دیئے بغیر ظالم کے ظلم سے بچنا ناممکن ہو تو رشوت دینے سے کوئی گناہ نہیں ہوگا۔ (مگر رشوت لینا ہر حال میں حرام ہے)

شراب پینا، پلانا، نچوڑوانا (کشیدہ کروانا) نچوڑنا، خرید و فروخت کرنا، شراب کی قیمت استعمال کرنا یا قیمت لینا ،شراب اُٹھا کر کسی کیلئے لے جانا اور شراب منگوانا، رشوت کے معاملے میں شریک ہونا اور لین دین کا معاملہ طے کرنا

بدگمانی کرنا۔ یعنی کسی دوسرے کو بغیر کسی شرعی دلیل کے برا سمجھنا یا واقعات اور حالات سے غلط اندازہ لگا کر کسی پر بدگمانی کرنا کسی کی گلا کرنا یعنی کسی کو پیٹھ پیچھے اس کی برائی سے یاد کرنا، جب اس کو یہ معلوم ہو تو اسے تکلیف ہو یا ناراض ہو جائے۔ برا محسوس کرے۔ وغیرہ

چغلی لگانا۔ یعنی اِدھر کی بات اُدھر اور اُدھر کی بات اِدھر بتا کر مسلمانوں کو آپس میں لڑانا۔ بغیر کسی سبب کے کسی کو اونچ نیچ بولنا۔

عار دلانا۔ (شرم دلانا) کسی کو اس کے کسی گناہ یا خطاء کو یاد دلا کر اسے شرمندہ کرنا جب کہ اس نے اس سے توبہ کی ہو۔

اللہ تعالیٰ کی ذات رحمٰن اور رحیم ہے۔ کتنا بھی بڑا گناہ کریں توبہ کرنے سے اللہ تعالیٰ معاف فرماتے ہیں

دعا اور اس کے متعلقات

ان لوگوں کا بیان جن کی دعائیں بارگاہ الٰہی میں (جلد) قبول ہو جاتی ہیں

(احادیث صحیحہ سے ثابت ہے کہ) مذکورہ ذیل لوگوں کی دعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

(۱) مجبور و لاچار اور بے بس لوگ (۲) باپ کی دعا (اپنی اولاد کے لئے)

(۳) ہر نیکو کار آدمی کی دعا (۴) مسافر کی دعا

(۵) روزے دار کی دعا روزہ افطار کرنے کے وقت

(۶) ایک مسلمان کی دعا اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے اس کے پس پشت

(۷) ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی خدمتگار اولاد کی دعا (اپنے ماں باپ کے لئے)

(۸) امام عادل کی دعا (عدل وانصاف کرنے والے خلیفہ یا بادشاہ یا حکمران کی دعا اپنی رعایا کے لئے

(۹) مظلوم اور ستم رسیدہ لوگ (ایک روایت میں ہے کہ) اگرچہ وہ گنہگار ہوں (ایک روایت میں ہے) اگرچہ وہ کافر ہوں

(۱۰) ہر مسلمان کی دعا جب تک کہ وہ کسی پر ظلم کرنے یا قطع رحمی (قرابتداروں کی حق تلفی) کی دعا کرے (دعا کر کے اظہار مایوسی یا شکایت کے طور پر) یہ نہ کہے کہ میں نے دعا مانگی تھی وہ قبول ہی نہیں ہوئی۔

(۱۱) ایک حدیث میں آیا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے کچھ (عذاب جہنم سے)" آزاد کردہ بندے ہیں جن میں سے ہر ایک کی دن رات میں ایک "دعا" (ضرور) قبول ہوتی ہے

اور جامع ابو منصور میں (ایک روایت) ہے کہ " صحیح دعا حاجی کی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ (اپنے گھر حج سے)" واپس آجائے۔

ان اوقات کا بیان جن میں دعا قبول ہوتی ہے

جن وقتوں میں دعا قبول ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

شب قدر (زیادہ امید یہ ہے کہ شب قدر ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں یعنی اکیسویں، تیسویں، پچیسویں، ستائیسویں یا انتیسویں شب میں آتی ہے۔ اکیسویں اور ستائیسویں شب کے متعلق سب سے زیادہ گمان ہے)

عرفہ کا پورا دن (ذی الحجہ کی نویں تاریخ)　رمضان المبارک کا (پورا) مہینہ

جمعہ کی رات (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب　جمعہ کا (پورا) دن

(روزانہ) رات کا دوسرا حصہ　(روزانہ) رات کا پہلا تہائی حصہ

(روزانہ) رات کا آخری تہائی حصہ　(روزانہ) رات کے آخری تہائی حصہ کے درمیان

(روزانہ) سحر کے وقت

(روزانہ) سب سے زیادہ دعا قبول ہونے کی امید جمعہ کی (دعا قبول ہونے کی) ساعت اجابت میں ہے۔اس ساعت اذان اور تکبر کے درمیان (یعنی اذان و اقامت کے درمیان جہاں بھی موقع مل جائے دعا کرے)

جو شخص کسی مصیبت یا سختی میں گرفتار ہو وہ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد دعا کرے۔

امام کے ولا الضالین کہنے کے بعد۔　میت کی آنکھیں بند کرنے کے وقت۔

نماز کی اقامت (تکبیر) کے وقت۔　خاص طور پر ختم قرآن کرنے والے کی دعا

قرآن کریم کی تلاوت (سے فارغ ہونے) کے بعد

اللہ کی راہ (جہاد) میں صفیں باندھنے کی حالت میں دعا کرے

- انبیاء علیہ السّلام کے وسیلے سے مانگنا (مستحب)　- اپنے گناہوں کا اقرار کرنا (مستحب)
- (اک ہی مقصد کے لئے) بار بار دعا مانگے (مستحب)　- کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے (شرط)
- دعا مانگنے والا اور سننے والا دونوں آمین کہیں (مستحب)　- (دعا مانگنے کے لئے) دوزانوں بیٹھنا (مستحب
- دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منہ پر پھیرے (مستحب)
- اللہ کے نیک بندوں (اولیاء) کے وسیلہ سے مانگنا (مستحب)
- دعا میں آواز کو پست رکھنا (نیچی آواز میں دعا مانگنا (مستحب)
- دعا مانگنے کے وقت آسمان کی جانب نگاہ نہ اٹھانا (مکروہ)
- دعا میں بلقصد نغمہ سرائی اور تکلف خوش الحانی اختیار کرنا (مکروہ)
- (دعا مانگنے سے) پہلے اور بعد میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرنا (مستحب)
- جامع (تمام ضروریات وحوائج پر حاوی) دعائیں اختیار کرنا (مستحب)
- اس طرح (دعا کے) اوّل و آخر میں نبی ﷺ پر درود وسلام بھیجنا (مستحب)

- انتہائی رغبت وشوق کے ساتھ دعا مانگے (بے دلی سے دعا نہ مانگے (مستحب)
- اللہ جل شانہ کے "اسماءِ حسنٰی" اور اعلٰی صفات کا واسطہ دیکر دعا مانگنا (مستحب)
- (ناپاکی اور نجاست) سے پاک اور (میل کچیل سے) صاف ہونا (مستحب)
- کسی دعا پر اصرار نہ کرے (کہ یہ میری دعا تو تجھے قبول کرنی ہی ہوگی) (مکروہ)
- دعا میں حد سے زیادہ تجاوز نہ کرے کہ کسی محال اور ناممکن امر کی دعا مانگے (شرط)
- اللہ کی رحمت میں تنگی نہ کرے (مثلاً الٰہی تو میری ہی مغفرت کر اور کسی کی نہ کر) (مکروہ)
- (دعا کے وقت قولاً وعملاً) اللہ تعالٰی کے شایان شان آداب واحترام کو اختیار کرنا (مستحب)
- اپنی تمام حاجتیں (چھوٹی ہوں یا بڑی کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں) اللہ سے مانگے (مستحب)
- ایک ہی دعا بار بار مانگنے کا کم سے کم درجہ تین مرتبہ ہے (یعنی ہر دعا کم سے کم تین مرتبہ مانگے) (مستحب)
- دل (کی گہرائیوں) سے پوری کوشش ومحنت سے دعا مانگے اور (دعا کی طرف) پوری توجہ ہو اور اللہ سے حسن ظن رکھے (رکن)
- جو چیز روز ازل سے ہو چکی ہے اس کے (خلاف) دعا نہ مانگے مثلاً (الٰہی تو مجھے عورت سے مرد یا مرد سے عورت بنا دے) (شرط)
- دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرے مثلاً یوں کہے "دعا پوری ہونے میں ہی نہیں آتی" یا "میں نے دعا کی تھی قبول ہی نہیں ہوئی" (شرط)
- اپنی ذات سے دعا شروع کرے اور پھر ماں باپ اور تمام مومن بھائیوں کے لئے دعا کرے (یعنی پہلے اپنے لئے پھر درجہ دوسروں کے لئے دعا مانگے) (مستحب)
- دعا مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا (مثلاً صدقہ دینا نماز پڑھنا وغیرہ) سختیوں اور مصیبت کے وقت خاص طور پر اپنے اعمال کا ذکر کرنا (یعنی ان کے واسطے سے دعا مانگنا) (مستحب)
- رسول اللہؐ سے جو دعائیں صحیح احادیث میں منقول ہیں انہی کو اختیار کرنا کیونکہ آپ نے کسی دوسرے کو بتلانے کی ضرورت ہی نہیں چھوڑی ہے (یعنی وہ تمام ضروریات وحوائج جن کے لئے انسان دعا مانگتا ہے آپ نے ان سب کے لئے دعائیں بتلا دی ہیں) (مستحب)
- اگر امام ہو تو تنہا اپنے لئے دعا نہ مانگے بلکہ اپنے اور تمام مقتدیوں کے لئے دعا مانگے (مثلاً "میری" کی بجائے "ہماری" یا "میں" کے بجائے "ہم" کے الفاظ استعمال کرے) (مستحب)
- پورے یقین کے ساتھ اور قطعی طور پر دعا مانگنا (کہ اللہ تعالٰی دعا یقیناً قبول کرتا ہیں اور میں بغیر کسی

تذبذب وتردد کے دعا مانگتا ہوں۔ نیز دعا کو اپنی طرف سے کسی چیز پر موقوف نہ کرے۔ مثلاً یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو میرا قرض ادا کردے، بلکہ اس طرح دعا مانگے "الٰہی میرا قرض ادا کردے")

ایسے اکاؤنٹ کھولے جو مرنے کے بعد بھی آن لائن رہتے ہیں

فرمایا رسول اللہ ﷺ نے [ان مات ابن آدم انقطع عمله الامن ثلاث . صدقة جاريه أو علم ينفع به او ولد صالح يدعوله] جب انسان فوت ہوجاتا ہے تو اس کے عمل کا سلسلہ منقطع ہوجاتا ہے سوائے 3 چیزوں کے (۱) صدقہ جاریہ (۲) نفع بخش علم (۳) اور صالح اولاد جو اس کے لئے دعا کرے

رحمت کا مفہوم

رحمت کا لغوی مفہوم ایسی نرم دلی اور مہربانی ہے جس کے نتیجہ میں کسی کی غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کی جائیں۔

- اللہ تعالیٰ کی رحمت غصے پر غالب ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے۔
- دنیا کی تمام مخلوقات میں محبت اور شفقت کا مظہر، اللہ تعالیٰ کی سَو رحمتوں میں سے صرف ایک رحمت کا نتیجہ ہے۔
- اگر کافروں کو اللہ تعالیٰ کی وسعتِ رحمت کا صحیح علم ہوجائے تو وہ بھی اپنے آپ کو جنتی سمجھنے لگیں۔
- اپنے گناہوں کے عذاب سے ڈرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ نے معاف کردیا۔
- ساری زندگی گناہ کرنے والے شخص پر مرنے کے وقت خدا کا خوف غالب ہوگا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے سب گناہ معاف فرمادیئے۔
- اگر کسی کے گناہ روئے مین کے برابر ہوں اور وہ اللہ سے خلوصِ دل سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادے گا۔
- نجات کیلیئے رسول اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے محتاج ہیں۔
- آزمائش، پریشانیوں اور نقصان میں صبر کرنے والے پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔
- ہجرت اور جہاد کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

اللہ سے رحمت طلب کرنے کی دُعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. (8۔آل عمران)

رحمت کے مستحق لوگ

اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس پر مضبوطی سے عمل کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

نیکی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔ حقوق العباد ادا کرنے والوں پر اللہ رحمت فرماتا ہے۔

دوسروں پر رحم کرنا ایمان کی علامت ہے۔ دوسروں پر رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔

دوسروں پر رحم کرنے والا جنتی ہے۔ بچوں پر رحم نہ کرنے والا رحمت سے محروم ہے۔

لوگوں پر رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔ نماز تہجد پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہی اور کفر ہے۔

نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور رسول اکرم ﷺ کی فرمانبرداری کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتا ہے۔

گناہوں سے توبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے والوں پر اللہ رحمت فرماتا ہے۔

ایمان لانے کے بعد نیک عمل کرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے اور اللہ سے ڈرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

دوسروں سے رحمت کا سلوک نہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔

دوسروں سے رحمت کا سلوک نہ کرنے والا بد بخت ہے۔

اول وقت میں نماز ادا کرنے والا اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔

جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہ کرے گا وہ رحم کرنے کے ثواب سے محروم رہے گا۔

خرید وفروخت میں نرمی اختیار کرنے والے کیلئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

مقروض سے اپنی رقم واپس لینے میں نرمی اختیار کرنے والے پر رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کیلئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

نماز عصر سے پہلے چار رکعتیں سنت مؤکدہ ادا کرنے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

نماز تہجد کیلئے اپنی بیوی کو جگانے والا شوہر اور شوہر کو جگانے والی بیوی دونوں اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔

جماعت کے دوران صف کو ملانے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ دس دفعہ رحمت نازل فرماتا ہے۔

رسول اکرم ﷺ کیلئے ایک دفعہ رحمت کی دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی ستر (70)

رحمتوں کا مستحق ہو جاتا ہے۔
جب تک کوئی آدمی رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے فرشتے اس کے لئے مسلسل رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔
پہلی صف میں کھڑے ہونے والے آدمی اللہ اور فرشتوں کی رحمت کی دعا کے مستحق ہوتے ہیں۔
جماعت میں دائیں طرف کھڑے ہونے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرماتا ہے اور فرشتے اسکے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
رسول اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک پہنچانے والا اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔
سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتا ہے اور فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
نیکی اور بھلائی کے حصول کی بات کرنے والے پر اللہ رحم فرماتا ہے۔
خاموش رہ کر سلامتی حاصل کرنے والا بھی اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔
مسلمان بھائی کی عیادت کرنے والے کیلئے فرشتے مسلسل بارہ گھنٹے تک رحمت کی دعا کرتے ہیں۔
لوگوں کو نیکی کی تعلیم دینے والے کے لئے اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے اور زمین و آسمان کی ساری مخلوق رحمت کی دعا کرتی ہے۔

لعنت کا مفہوم

لعنت کا لغوی مفہوم ہے کہ کسی کو ہر طرح کی خیر اور بھائی سے اس طرح محروم کرنا کہ وہ دنیا میں ذلیل ورسوا ہو جائے
نبی اکرم ﷺ نے کبھی بھی کسی پر لعنت نہ فرمائی۔ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
کس پر لعنت کرنا منع ہے۔ اہلِ کتاب پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔
منافق مردوں اور عورتوں پر اللہ کی لعنت ہے۔ مشرکوں پر اللہ کی لعنت ہے۔
جس پر لعنت کی جائے اور وہ اسکا مستحق نہ ہوگا تو لعنت کرنے والا خود ملعون (اس کا حقدار) ہو جائے گا۔
دوسروں پر لعنت کرنے والا قیامت کے روز سفارش کرنے اور شاہدی دینے کی سعادت سے محروم رہے گا۔
لعنت کرنا دوزخ میں جانے کا باعث بن سکتی ہے۔ لعنت کرنے کا گناہ قتل کرنے کے برابر ہے۔
اگر غصے میں یا لاعلمی میں کسی پر ناحق لعنت کی جائے تو اللہ تعالیٰ سے اس کیلئے رحمت کی دعا کرنی چاہیے۔
امید ہے کہ اللہ پاک ناحق لعنت کرنے والے کو معاف فرمائیں گے۔
کافروں پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔
مرتد پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔
اللہ تعالیٰ سے عہد توڑنے، قطع رحمی کرنے، فتنہ اور فساد برپا کرنے والوں پر اللہ پاک کی لعنت ہے۔

مومن کو جان بوجھ کر قتل کرنے والے پہ اللہ کی لعنت ہے۔ شیطان پر اللہ کی لعنت ہے۔

بنی اسرائیلؑ اللہ کی نافرمانی کرنے اور لوگوں کو برائی سے نہ روکنے کی وجہ سے ملعون ہیں۔

لعان (بیوی پہ زنا کی تہمت لگانا) اور جھوٹ بولنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اذیت دینے والوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

حق کو چھپانے والے پر اللہ اور ساری مخلوق کی لعنت ہے۔

اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق لوگ

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے پر لعنت ہے

چار لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے:

۱) اپنے باپ پر لعنت کرنے والا ۲) بدعتی کی حمایت کرنے والا۔

۳) غیر اللہ کیلئے نذر دینے یا جانور ذبح کرنے والا۔

۴) کسی کی زمین (گھر، دکان، پلاٹ) پر ناجائز قبضہ کرنے والا (حدیں یا نشان بدلنے والا)

قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والے یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہے۔

کافروں، مشرکوں اور منافقوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

اندھے آدمی کو غلط راستہ دکھانے والے پر لعنت ہے۔

والدین کو گالی دینے والے پر لعنت ہے۔ قوم لوط کا عمل کرنے والے پر لعنت ہے۔

قطع رحمی کرنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔ کفن چور پر اللہ کی لعنت ہے۔

چور پر اللہ کی لعنت ہے۔ باریک کپڑے پہننے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

اپنے مالک کے سواء کسی دوسرے کو اپنا مالک بنانے والا (غلام) پر لعنت ہے۔

جانوروں سے بدکاری کرنے والے پر لعنت ہے۔

صحابہ اکرام رضی اللہ عنہم کو خراب کہنے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

جانوروں کے منہ پر داغ لگانے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

ننگی تلوار یا تیار اسلحہ دوسروں کے ہاتھ میں دینے والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

قدرتی بالوں میں مصنوعی بال (وِگ) لگانے والے اور جسم پر نقش و نگار بنانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

جسم پر نقش ونگار و بنانے والی، منہ پر سے بال اکھاڑنے والی اور دانت گھسانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے

ماتم اور نوحہ کرنے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

دھوکہ اور فریب دینے والے پر اللہ نے لعنت فرمائی ہے۔

رسول اکرم ﷺ کی لعنت کے مستحق لوگ

مردوں کی مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں کی مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

☆ درج ذیل 4 لوگوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

۱) سود کھانے والا ۲) سود دینے والا

۳) سود کو لکھنے والا ۴) سود کی شاہدی دینے والا

رشوت لینے اور دینے والے پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

دین کو چھوڑ کر دنیا کے پیچھے بھاگنے والا لعنتی ہے۔ کسی کی قیام گاہ پر رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔

لوگوں کی گزر گاہ پر رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔ سائے والی جگہ رفع حاجت کرنے والا لعنتی ہے۔

لوگوں کی گزر گاہ کو خراب کرنے والا یا رکاوٹ پیدا کرنے والا لعنتی ہے۔

رسول اکرم ﷺ نے حلالہ کرنے والے اور جس کیلئے حلالہ کیا جائے، دونوں پر لعنت کی ہے۔

حیوان کا مثلہ (کان، ناک کاٹنا) کرنے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔

کسی زندہ جانور کو باندھ کر نیزہ لگانے والے پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

تصویر بنانے والے پر لعنت ہے۔

☆ درج ذیل 10 لوگوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے

۱) شراب تیار کرنے والے پر (یعنی مزدور، بنانے والا)

۲) شراب تیار کرانے والے پر (یعنی سرمایہ کار بنوانے والا)

۳) شراب نوش پر

۴) شراب اٹھانے والے پر (یعنی مزدور)

۵) شراب لینے والے پر (یعنی تاجر)

۶) شراب پلانے والے پر (یعنی ساقی)

۷) شراب بیچنے والے پر (چاہے مالک بیچے یا نوکر)

۸) شراب کی قیمت کھانے والے پر (چاہے مالک کھائے یا نوکر)

۹) شراب خرید کرنے والے پر (چاہے خریدار اپنے لئے لے یا کسی دوسرے کیلئے)

۱۰) جس کے لئے شراب خرید کی جائے اس پر۔

فرشتوں کی لعنت کے مستحق لوگ

بنا کسی مجبوری کے شوہر کی خواہش پوری نہ کرنے والی عورت پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

کسی مسلمان بھائی کو ہتھیار سے ڈرانے والے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت کے مستحق لوگ

بدعت قائم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور سب انسانوں کی لعنت ہے۔

قصاص کے عمل میں رکاوٹ ڈالنے والے پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔

مدینہ منورہ کے لوگوں پر ظلم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ، سارے فرشتوں اور سارے اہلِ ایمان کی لعنت ہے۔

امیر المومنین حضرت علیؓ بن ابی طالب کہتے ہیں کہ

رسول ﷺ نے فرمایا

جب میری امت میں چودہ خصلتیں پیدا ہو جائیں تو (اس وقت) اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی

دریافت کیا گیا یا رسول ﷺ وہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا

۱ جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنا لیا جائے
۲ امانت کو مال غنیمت سمجھا جائے
۳ زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے
۴ شوہر بیوی کا مطیع (فرمانبردار) ہو جائے
5 آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم کرے
۶ بیٹا ماں کا نافرمان بن جائے
۷ قوم کا رذیل ترین آدمی اس (قوم) کا سربراہ ہو جائے
۸ مساجد میں شور مچایا جائے
۹ نشہ آور چیزیں کھلم کھلا استعمال کی جائیں
۱۰ مرد ریشم پہننے لگیں
۱۱ آدمی کی عزت اس کی برائی سے بچنے کے ڈر سے ہونے لگے
۱۲ آلات موسیقی کو اختیار کیا جائے
۱۳ بعد کے لوگ اگلوں (گزرے ہوئے) پر لعن طعن کرنے لگیں
۱۴ رقص و سرور کی محفلیں سجائی جائیں

گلدستہ مغفرت

حوالہ جات: کتاب کا نام : گلدستہ مغفرت
نام مصنف: حضرت مولانا زین العابدین صاحب اعظمی
پیش لفظ : حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالن پوری)

غسل کرنا، اچھے کپڑے اور خوشبو لگانا، مسجد میں بیٹھے ہوئے لوگوں کی گردنوں سے نہ پھلانگنا، سنتیں اور نفل پڑھنا، ادب اور خاموشی سے خطبہ سننا

☆ میاں بیوی ایک دوسرے کو بیدار کریں اور تہجد پڑھیں دونوں کے گناہ معاف ۹۲
☆ صلاۃ التسبیح پڑھیئے سارے گناہ معاف ۹۳
☆ مسجد اقصیٰ میں نماز پڑھیئے سارے گناہ معاف ۹۷
☆ جمعہ کے دن فجر کی نماز با جماعت پڑھیئے گناہ معاف ۹۸
☆ شب قدر میں خوب نماز پڑھیئے اور رمضان میں روزے رکھیئے گناہ معاف ۹۹
☆ مغرب اور عشاء کے درمیان نماز پڑھیئے دن بھر کے گناہ معاف ۹۹
☆ جس نے رضائے الٰہی کے لیے مسجد بنائی یا کنواں کھودا اس کے گناہ معاف ۱۰۰
☆ دس مرتبہ اللہ اکبر، دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ الحمد للہ کہیئے اے اللہ میری مغفرب فرمادے، آپ کے گناہ معاف ۱۰۱
☆ تیسرے کلمے کا ورد کیجئے گناہ معاف ۱۰۱
☆ مندرجہ ذیل دعا کیجیے گناہ معاف ۱۰۲

لا اله الااللّٰہ اله اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

☆ آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو مندرجہ ذیل کلمات کہیئے سارے گناہ معاف ۱۰۲
☆ سو مرتبہ سبحان اللہ کہیئے ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور ایک ہزار گناہ معاف ۱۰۳
☆ بازار میں مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر قدم رکھیے دس لاکھ گناہ معاف ۱۰۴

لا اله الااللہ وحدہ لاشریک له له المک واله الحمد یحیی و یمیت وھو حی لا یموت بیدہ الخیر وھو علیٰ کل شیء قدیر

☆ لا اِلٰہ اِلَّا اللہ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
☆ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ کہیے آپ کے گناہ معاف ۱۰۵
☆ سونے والا جب کروٹ بدلے درج ذیل کلمات کہے گناہ معاف ۱۰۶
☆ سچے دل سے کلمہ پڑھیئے آپ کے گناہ معاف ۱۰۷
☆ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سبحان اللہ اور سو مرتبہ لا الہ الا اللہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۰۷
☆ ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ، ۳۳ مرتبہ الحمد للہ، ۳۳ مرتبہ اللہ اکبر اور ایک بار درج ذیل دعا پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۰۸

لا اله الا اللہ وحدہ لاشریک له له الملک وله الحمد وھو علیٰ کل شیء قدیر

☆ درج ذیل دو کام کیجئے سارے گناہ معاف ۱۰۸

ہر نماز کے بعد دس مرتبہ سبحان الل، دس مرتبہ الحمد للہ، دس مرتبہ اللہ اکبر پڑھئے اور سوتے وقت سبحان اللہ اور الحمد للہ تینتیس مرتبہ اور اللہ اکبر چونتیس مرتبہ پڑھنا۔

☆ نماز کے بعد درج ذیل تسبیح پڑھیے گناہ معاف ۱۱۰

سبحان الله العظيم وبحمده ولا حول ولا قوة الا بالله

☆ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم سو مرتبہ کہا کرو آپ کے ایک لاکھ اور والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ۱۱۰

☆ صبح و شام سو مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۱۱

☆ مصافحہ کے وقت دونوں یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُم اور مزاج پرسی کے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہیں دونوں کے گناہ معاف ۱۱۳

☆ اللہ کے پسندیدہ چار کلمات ۱۱۲

سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر

☆ کھانے کے بعد اور کپڑا پہنتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھیے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف ۱۱۴

☆ مندرجہ ذیل دعا کیجیے آپ کے گناہ معاف ۱۱۵

لا اله الا انت انني قد ظلمت نفسي فاغفرلي ذنوبي انه لا يغفر الذنوب الا انت

☆ حضور ﷺ کی دعا کی برکت سے ظالم کے گناہ معاف ۱۱۵

☆ اختتام مجلس پر درج ذیل دعا پڑھیے ستر ہزار فرشتے آپ کے لیے استغفار کریں گے ۱۱۸

سبحانك الله وبحمد اشهد ان لا اله الا انت استغفرك و اتوب اليك

☆ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے دس بڑے گناہ معاف ۱۱۹

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك والحمد يحيي ويميت وهو علىٰ كل شيء قدير.

☆ فجر اور عصر کی نماز کے بعد درج ذیل دعا پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۱

استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اتوب اليه

☆ جمعہ کے دن فجر کی نماز سے پہلے درج ذیل دعا کیجیے سارے گناہ معاف ۱۲۱

استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم و اتوب اليه

☆ صبح و شام درج ذیل دعا پڑھا کرو گناہ معاف ۱۲۲

اللهم اني اصبحت اشهدك و اشهد حملت عرشك وملائكتك و جميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت و ان محمدا عبدك ورسولك

☆ صبح و شام درج ذیل کلمات کہا کرو گناہ معاف ۱۲۳

ربي الله لا اشرك به شيئا و اشهد ان لا اله الا الله

☆ لیٹتے وقت درج ذیل کلمات پڑھیے سارے گناہ معاف ۱۲۳

لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد يحيي و يميت وهو علىٰ كل

شیء قدیر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سبحان اللہ والحمد للہ

☆ لیٹتے وقت درج ذیل دعا تین مرتبہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۲۴

☆ بیدار ہوتے ہی درج ذیل دعا پڑھئے گناہ معاف ۱۲۴

لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وھو علیٰ کل شیء قدی الحمدللہ وبسحان اللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ

☆ رات کو کروٹ لیتے وقت درج ذیل کلمات کہو ہر برائی اور گناہ سے محفوظ رہو گے۔ ۱۲۵

آمنت باللہ و کفرت بالطاغوت

☆ درج ذیل دعا کیا کرو سارے گناہ معاف ۱۲۶

اللھم انی اسئلک بلا الہ الا انت الحلیم الکریم سبحان اللہ رب العرش الکریم اسئلک ان تغفرلی.

☆ اللہ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسٓ پڑھئے گناہ معاف ۱۲۶

☆ سورۃ ملک پڑھ لیجیے گناہ معاف ۱۲۷

☆ فجر کی نماز کے بعد سو مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھئے ایک سال کے گناہ معاف ۱۲۸

☆ جمعہ کے دن سورۃ کہف کی تلاوت کیجئے گناہ معاف ۱۲۸

☆ جمعہ کی رات میں حم الدخان پڑھئے گناہ معاف ۱۲۹

☆ جمعہ کی رات میں سورۃ یٰسٓ پڑھئے گناہ معاف ۱۲۹

☆ جمعہ کی نماز کے بعد سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور معوذتین سات سات مرتبہ پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۳۰

☆ سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھئے سارے گناہ معاف ۱۳۱

☆ ہر روز دو سو مرتبہ قل ھو اللہ احد پڑھئے پچاس سال کے گناہ معاف ۱۳۱

☆ گناہ پر شرمندگی کا اظہار کیجیے، گناہ معاف ۱۳۲

☆ "اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں" تین مرتبہ کہنے سے گناہ معاف ۱۳۲

☆ ندامت کے ساتھ اپنے گناہ کا اقرار کیجیے اور معافی مانگیے گناہ معاف ۱۳۳

☆ آپ کے گناہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں تو معافی مانگیے، گناہ معاف ۱۳۴

☆ ساری زمین آپ کے گناہوں سے بھر گئی ہے پھر بھی معافی مانگنے اور شرک سے بچئے گناہ معاف ۱۳۶

☆ جو مغفرت خداوندی پر کامل یقین رکھتا ہے اس کے گناہ معاف ۱۳۶

☆ استغفار کرتے رہئے گناہ معاف ۱۳۷

☆ کثرت سے استغفار کرتے رہو ہر تنگی سے نجات اور قیامت کے دن مسرت ہوگی ۱۳۷

☆ اگر نامۂ اعمال کے شروع میں اور آخر میں خیر لکھی ہوئی ہے تو درمیان کے گناہ معاف ۷۲۳

اس سے پہلے کہ مہلت ختم ہو جائے ۃ ۃ ۃ ۃ ۃ

عذاب دو قسم کے ہوتے ہیں زمینی اور آسمانی زمینی آفتوں کے حل کے لئے تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم ﷺ نے اصول وضع کئے ہیں۔ رہی آسمانی آفتیں تو ان کا صرف ایک ہی حل ہے۔" توبہ "25 مسائل ہیں۔ فرد ہو یا قوم انہی 25 مسائل کا شکار ہوتے ہیں ان کا حل اللہ کے رسول ﷺ نے کچھ یوں تجویز فرمایا ہے۔ ایک بدو۔ رسول اللہ ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا۔ ہاں کہو۔ دربار میں اس وقت حضرت خالد بن ولید بھی موجود تھے۔ انہوں نے یہ حدیث مبارکہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لی۔ بعد ازاں یہ فرمان۔ کنزل العمال مسند احمد میں منقول ہے۔

(۱) بدو نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ میں امیر (غنی) بننا چاہتا ہوں فرمایا قناعت اختیار کرو امیر بن جاؤ گے

(۲) عرض کیا: میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں　فرمایا　تقویٰ اختیار کرو عالم بن جاؤ گے

(۳) عرض کیا: عزت والا بننا چاہتا ہوں　فرمایا　مخلوق کے سامنے ہاتھ پھیلانا بند کر دو با عزت ہو جاؤ گے

(۴) عرض کیا: اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں　فرمایا　لوگوں کو نفع پہچاؤ

(۵) عرض کیا: عادل بننا چاہتا ہوں　فرمایا　جسے اپنے لئے اچھا سمجھتے ہو وہی دوسروں کے لئے پسند کرو

(۶) عرض کیا: طاقتور بننا چاہتا ہوں　فرمایا　اللہ پر توکل کرو

(۷) عرض کیا: اللہ کے دربار میں خاص (خصوصیت) درجہ چاہتا ہوں فرمایا　کثرت سے ذکر کرو

(۸) عرض کیا: رزق کی کشادگی چاہتا ہوں　فرمایا　ہمیشہ باوضو رہو

(۹) عرض کیا: دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں　فرمایا　حرام نہ کھاؤ

(۱۰) عرض کیا: ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں　فرمایا　اخلاق اچھے کر لو

(۱۱) عرض کیا: قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنا چاہتا ہوں
فرمایا جنابت کے بعد فوراً غسل کر لیا کرو

(۱۲) عرض کیا: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں　فرمایا　کثرت سے استغفار کیا کرو

(۱۳) عرض کیا: قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں　فرمایا　ظلم کرنا چھوڑ دو

(۱۴) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے　فرمایا　اللہ کے بندوں پر رحم کرو

(۱۵) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی فرمائے　فرمایا　لوگوں کی پردہ پوشی کرو

(۱۶) عرض کیا: رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں　فرمایا　زنا سے بچو

(۱۷) عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ اور اس کے رسولﷺ کا محبوب بن جاؤں فرمایا　جو اللہ اور اس کے رسولﷺ کا محبوب ہو اس کو محبوب بناؤ

(۱۸) عرض کیا: اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں　فرمایا　فرائض کا اہتمام کرو

(۱۹) عرض کیا: احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں　فرمایا　اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو یا جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے

(۲۰) عرض کیا: یارسول اللہ کیا چیز گناہوں سے معافی دلاتی ہے　فرمایا　آنسو عاجزی اور بیماری

(۲۱) عرض کیا: کیا چیز دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرے گی　فرمایا　دنیا کی مصیبتوں پر صبر

(۲۲) عرض کیا: اللہ کے غضب کو کیا چیز سرد کرتی ہے　فرمایا　چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی

(۲۳) عرض کیا: سب سے بڑی برائی کیا ہے　فرمایا　بد اخلاقی اور بخل

(۲۴) عرض کیا: سب سے بڑی اچھائی کیا ہے　فرمایا　اچھے اخلاق، تواضع اور صبر

(۲۵) عرض کیا: اللہ کے غضب سے بچنا چاہتا ہوں　فرمایا　لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو

اس دن سورج سوا نیزے پر ہوگا (لوگ پسینے میں ڈوب رہے ہونگے) عرش عظیم کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ 7 قسم کے لوگ سائے میں ہونگے۔

(۱) عادل حکمران　(۲) جوانی میں اللہ کی عبادت کرنے والے

(۳) مسجد میں دل لگانے والے　(۴) خوبصورت عورت کی دعوت پر انکار کرنے والا

(۵) چھپ کر صدقہ کرنے والا　(٦) اللہ کیلئے صحبت کرنے والے دو آدمی

(۷) تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رونے والا

المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ شیخوپورہ پنجاب پاکستان

Cell: 0321-4110922, 0300-5115922